السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ یہ نماز، روزہ وغیرہ عبادت کی ظاہری شکلیں ہیں جبکہ ان کی باطنی شکل اصلاحِ معاشرہ ہے۔ اوراگراصلاحِ معاشرہ نہیں ہوتا توان نمازوں کا کوئی فائدہ نہیں، کیا یہ بات درست ہے؟
((ظفراقبال ،نارووال

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شہادتین، نماز، زکوٰۃ، رمضان کا روزہ اورحج اسلام کے بنیادی ارکان ہیں۔ انسان وجن کی تخلیق کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے {وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ} [الذاریات:۵۶][''میں نے جنات اورانسانوں کو محض اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔'']اور عبادت کا مقصد تقویٰ واصلاح ہے : {يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ} [البقرۃ:۲۱][''اے لوگو1اپنے اس رب کی عبادت کروجس نے تمہیں اورتم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا، یہی تمہارا بچاؤ ہے۔''] صحیح بخاری میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کو کئی پیغمبر پش ہوں گے، ان کے ہمراہ ان پرایمان لانے والا کوئی ایک بھی نہیں ہوگا، وہ پیغمبر اکیلے ہی پش ہوجائیں گے۔'' 1 توآپ غور فرمائیں جس معاشرہ میں اکیلے پش ہونے والے نبی تھے اس معاشرہ کی بھلا اصلاح ہوئی؟ نہیں ہرگز نہیں، پھر وہ اکیلے پش ہونے والے نبی جو عبادت کرتے اور نماز پڑھتے رہے اس کا کوئی فائدہ ہوا؟ ہاں اس کا فائدہ ہوا یقینا ہوا۔ ۲۰،۱۲،۱۴۲۲ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص859

محدث فتویٰ